السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان ہونے کےلیے آیا مذہب حنفی شافعی وغیرہ ہونا خدااور رسول نے شرط کیا ہے یا نہیں، اور پیغمبر صاحب اور اصحاب اور اماموں کے وقت میں لوگ حنفی یا شافعی وغیرہ کہلاتے تھے یا نہیں، اور اماموں نے اپنی اپنی تقلید کرنے کا حکم دیا ہے یا نہیں، اور پیغمبر صاحب کے بعد کئی سو برس تک مسلمانوں نے تقلید ایک خاص امام کی یا نہیں؟ اور وہ مسلمان غیر مقلد اصحاب اور تابعین اچھے سچے مسلمان تھے یا نہیں؟ نیز وہ مقلدین حنفی شافعی کہلانے والے حدیث اور قرآن کے عامل سے ناراض ہوتے تھے یا نہیں اور پیغمبر صاحب نے صحاب اور تابعین غیر مقلد لوگوں کے زمانہ کو اچھا کہا ہے یا نہیں؟ اور اس کے بعد کے زمانہ میں جھوٹ اور گناہ پھیلنے کی خبر دی ہے یا نہیں؟ قوی دلیل بیان کیجیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نام میرا مولوی عبدالحی ابن مولوی عبدالحلیم صاحب ساکن فرنگی محل عمر تخمینا بتیس (۳۲) سال بقول صالح بیان کرتا ہوں۔ حنفی وغیرہ ہونا مسلمانی میں شرط نہیں ہے اور پیغمبر صاحب اور اصحاب اور ائمہ کے وقت میں حنفی شافعی وغیرہ نام سے مسلمان موسوم نہ تھے، اماموں نے اپنے قول کی تقلید کی اجازت دی ہے، اس حالت میں جب کہ خلاف قرآن وحیدث نہ ہو، مسلمان زمانہ اصحاب اور تابعین کے اچھے تھے، ان لوگوں سے جو عامل مقلدین قرآن وحدیث سے ناراض ہیں اور پیغمبر صاحب نے زمانہ صحابہ تابعین اور تبع تابعین کو اچھا کہا ہے۔ اور پچھلے زمانہ میں جھوٹ اور گناہ پھیلنے کی خبر دی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]()

جلد09 ص139

محدث فتویٰ